

24	☆	تسبیحات
24	☆	معوذات
25	☆	دعائے قنوت
25	☆	وتر کے بعد کی دعا
25	☆	قنوت نازلہ
26	☆	شب قدر کی دعا
26	☆	آداب کی دعائیں
26	☆	چھینک کی دعائیں
27	☆	آنینہ دیکھنے کی دعا
27	☆	غصہ دور کرنے کی دعا
27	☆	کپڑا پہننے کی دعا
27	☆	سفر کی دعا

18	☆	بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا
19	☆	مسجد میں داخل ہونے کی دعا اور طریقہ
19	☆	مسجد سے نکلنے کی دعا اور طریقہ
19	☆	سونے کی دعا اور طریقہ
20	☆	بیدار ہونے کے بعد کی دعا
20		نصوص (برائے درجہ اول)
22		دعائیں (درجہ دوم) تشہد کی بقیہ دعائیں
22	☆	دروذ شریف
22	☆	دروذ کے بعد کی دعا
23	☆	سلام پھیرنے کی دعا
23	☆	فرض نماز کے بعد پڑھنے والی دعائیں
24	☆	آیہ الکرسی

34	☆	جنائزہ کی دعائیں
35	☆	چھوٹے بچوں کیلئے دعا
35	☆	زیارت قبور کی دعائیں
36		نصوص (برائے درجہ سوم)
38	☆	کتاب الدعاء (برائے درجہ چہارم)
38	☆	نصوص برائے درجہ چہارم
43	☆	نصوص (برائے درجہ پنجم)
48	☆	نصوص (برائے ششم)
52	☆	نصوص (برائے درجہ ہفتم)
57	☆	ضروری معلومات برائے عربی ثانی
60	☆	حدیثی اصطلاحات
64	☆	بلوغ المرام کے مولف

28	☆	سواری پر بیٹھنے کی دعا
28	☆	الوداع کرنے کی دعا
29	☆	سفر پرواپسی کی دعا
29		نصوص (برائے درجہ دوم)
31		دعائیں (درجہ سوم)
31	☆	چاند دیکھنے کی دعا
31	☆	افطار کی دعا
31	☆	افطار کے بعد کی دعا
31	☆	دعا استخارہ
32	☆	تہجد کی دعائیں
33	☆	استسقاء کی دعا
34	☆	قربانی و عقیقہ کی دعا

☆	اخرجه السبعة	67
☆	حفظ حدیث برائے عربی ثانی	69
☆	ضروری معلومات برائے عربی ثالث	76
☆	مولف بلوغ المرام	81
☆	بلوغ المرام تعارف	84
☆	مصطلحات حدیث	91
☆	حفظ حدیث برائے عربی ثالث	95
☆	حفظ حدیث برائے عربی رابع	106
☆	حفظ حدیث برائے عربی خامس	116
☆	مشکوٰۃ پڑھنے والوں کیلئے ضروری معلومات	128

دعائیں (درجہ اول)

وضو کا طریقہ

- (۱) دل میں وضو کی نیت کریں۔
- (۲) وضو شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ کہیں۔
- (۳) دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک تین بار دھوئیں۔
- (۴) ہاتھوں کو دھوتے وقت انگلیوں کے درمیان خلل کریں
- (۵) دائیں ہاتھ میں ایک چلو پانی لے کر آدھے سے کچی کریں اور آدھے کوناک میں ڈالیں اور بائیں ہاتھ سے جھاڑ دیں۔ تین مرتبہ ایسا ہی کریں۔
- (۶) تین مرتبہ چہرہ دھوئیں۔
- (۷) دایاں ہاتھ کہنی سمیت تین مرتبہ دھوئیں پھر بایاں ہاتھ کہنی سمیت تین مرتبہ دھوئیں۔

وضو کے بعد کی دعا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ۔

اذان کے کلمات

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَحْمَةً عَلَى الْفَلَاحِ۔
 اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ
 فجر کی اذان میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ
 الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا چاہیے۔

(۸) دونوں ہتھیلیوں کو پانی سے تر کر کے پورے سر کا ایک مرتبہ مسح کریں۔

مسح اس طرح کریں :

دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی سے گدی تک لے جائیں اور پھر اُلٹے پیشانی تک واپس لائیں۔

(۹) ایک مرتبہ کانوں کا اندر اور باہر سے مسح کریں۔

(شہادت کی انگلی سے کان کے اندر اور انگلیوں سے کان کے باہر مسح کریں۔)

(۱۰) دائیں پیر کو ٹخنوں سمیت تین بار دھوئیں پھر بائیں پیر کو ٹخنوں سمیت تین بار دھوئیں۔

نوٹ: وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ اَتِي مُحَمَّدَنَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔

اقامت کے کلمات

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

13

دعائِ ثنا

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اَللّٰهُمَّ تَقْنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يَنْقِي الْقَوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالْقَلْحِ وَالْبَرْدِ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ۔

سورہ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

14

الصَّالِّيْنَ ۝

سورہ اخلاص (قل هو اللہ احد) اور معوذتین یاد کرائیں۔

رکوع کی دعا

(۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ۔

(۲) سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔

قومہ (رکوع سے اٹھنے کے بعد) کی دعا

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا غَافِيْرًا۔

سجدہ کی دعا

(۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی۔ (۲) سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔

جلسہ (دو سجدوں کے درمیان) کی دعا

16

سورہ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ۔

معوذتین: یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔

سورۃ الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

سورۃ الناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِكِ النَّاسِ۔ اِلٰهِ النَّاسِ۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔ الَّذِي يُّوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

15

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔

کھانا کھانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

- ۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا، وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةَ۔
- ۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، غَيْرَ مُكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدِّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

میزبان کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ۔

بیت الخلاء جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ۔

18

قعدہ اولیٰ (یعنی تشہد) کی دعا

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ۔
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

آداب کی دعائیں

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

گھر میں داخلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

17

کروٹ لیٹیں اور یہ دعا پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْیَا۔

بیدار ہونے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْیَاَنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اَلِیْہِ التُّسْوُوْ۔

نصوص

برائے درجہ اول

۱) عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم :

اَفْشُوْا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں سلام کو عام کرو۔

۲) عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم :

لَا یَشْرَبَنَّ اَحَدُکُمْ قَائِمًا۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز کھڑے ہو کر

پانی نہ پیئے۔

20

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا

غُفْرَانُکَ۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا اور طریقہ

(پہلے اپنا داہنا پیر مسجد میں داخل کریں اور یہ دعا پڑھیں)

اَلسَّلَامُ عَلٰی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

مسجد سے نکلنے کی دعا اور طریقہ

(پہلے اپنا بائیں پیر مسجد سے باہر نکالیں اور یہ دعا پڑھیں)

اَلسَّلَامُ عَلٰی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

سونے کی دعا اور طریقہ

(سب سے پہلے بستر کو تین مرتبہ جھاڑیں پھر داہنے

19

(۳) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: :
إِسْتَنْزِ هُوَ أَمِنَ الْبُؤْلِ - (رواه الدارقطني والحاكم)
ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پیشاب کرنے پر استنجا کرو اور
اس کے چھینٹوں سے بچو۔

(۴) عن أبي مالك الاشعري رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: :
الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ - (رواه مسلم)
ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پاکی حاصل کرنا آدھا ایمان ہے۔
(۵) عن عمرو بن ابی سلمة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: :
يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلَّ بَيْمِينِكَ - (متفق عليه)
ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اے بچے بسم اللہ کہو اور تم اپنے داہنے ہاتھ سے کھاؤ۔

دعائیں (درجہ دوم)

تشہد کی بقیہ دعائیں

درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ -
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ -

درود کے بعد کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ -

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَخْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ -
سلام پھیرنے کی دعا: پہلے داہنے جانب پھر بائیں جانب
رُخ کر کے کہیں السلام علیکم ورحمة اللہ

فرض نماز کے بعد پڑھنے والی دعائیں

سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے اللہ اکبر کہیں پھر تین مرتبہ
استغفر اللہ کہیں اور اس کے بعد یہ دعائیں پڑھیں:
(۱) اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ -

رَبِّ اعْنِي عَلَيَّ ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ -

(۲) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،
اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ
مِنْكَ الْجَدُّ -

آیۃ الکرسی

(۳) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ - لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ - مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ -

تسبیحات

(۴) ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد لله

۳۴ مرتبہ اللہ اکبر

ایک مرتبہ (۵): لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

(۶) معوذات: (۱) سورہ اخلاص (۲) سورہ فلق (۳)

سورہ ناس

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِيْ فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّئِيْ فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِيْ فِيمَا اَعْطَيْتَ ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ ، اِنَّهٗ لَا يَدُلُّ مِنْ وَاَلَيْتَ ، وَلَا يَعْزُ مِنْ عَادَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ، لَا مَلْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ ۔
(وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ)

وترکے بعد کی دعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔

تین مرتبہ پڑھیں تیسری مرتبہ آواز بلند کھینچ کر پڑھیں۔

قنوت نازلہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ، وَاَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ، وَاَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوْكَ وَعَدُوِّهِمْ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفْرَةَ اَهْلِ

25

الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاءَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَرَزْلُوْا اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمَجْرُمِيْنَ،
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ،
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُكَ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخَافُ عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفّٰرِ مُلْحِقٌ۔

شب قدر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّي۔

آداب کی دعائیں

چھینک کی دعائیں

پہلے چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ يَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

26

اَنْتَ الصّٰحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْحَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَائِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ، وَسُوْىِ الْمُنْقَلَبِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ۔

سواری پر بیٹھنے کی دعا

سواری پر بیٹھنے والے چلیں تو بِسْمِ اللّٰهِ کہیں۔

بیٹھ جائیں تو تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔

پھر یہ دعا پڑھیں: سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

الوداع کرنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ، وَاَمَانَتَكُمْ، وَخَوَاتِيمَ اَعْمَالِكُمْ۔

28

عَلٰى كُلِّ حَالٍ کہے

سننے والا جواب میں يَزِيْرُكُمْ اللّٰهُ کہے۔

پھر چھینکنے والا جواب میں يَهْدِيْكُمْ اللّٰهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ کہے

آئینہ دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خَلْقِيْ۔

غصہ دور کرنے کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

کیڑا پھینکے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ، اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ، وَخَيْرِ مَا ضَمِنَ لَهُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، وَشَرِّ مَا ضَمِنَ لَهُ۔

سفر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِى سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ

27

سفر سے واپسی کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آتِيُونَ، تَائِبُونَ، غَائِبُونَ سَاجِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللَّهُ، وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَخَدَفَ.

نصوص

برائے درجہ ثانی

(۱) عن عائشة: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَسْجِرْ - (رواه ابو داود)
ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو پائخانہ کیلئے جائے وہ چھپ کر پائخانہ کرے۔

29

(۲) عن أبي هريرة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ - (رواه البخاری)
ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی چھینکے تو وہ الحمد للہ کہے۔

(۳) عن عبد الله بن عمرو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِضَا اللَّهِ فِي رِضَا الْوَالِدَيْنِ - (رواه الترمذی والحاکم)
ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی خوشنودی والدین کی خوشنودی میں ہے۔

(۴) عن جابر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ - (رواه البخاری)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نیک کام صدقہ ہے۔

(۵) عن أبي هريرة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَحُ أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ - (متفق عليه)
ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک جوتا پہن کر نہ چلے۔

30

دعائیں (درجہ سوم)

چاند دیکھنے کی دعا

(۱) {اللَّهُ أَكْبَرُ}، اَللّٰهُمَّ اِهْلِهْ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ {وَالْتَوْفِيقِ لِمَا يَجِبُ رَبَّنَا وَيَرْضَىٰ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ
(۲) اَللّٰهُمَّ اِهْلِهْ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ۔

افطار کی دعا: بِسْمِ اللَّهِ۔

افطار کے بعد کی دعا: ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ، وَتَبَّتِ الْأَجْزَانُ شَاءَ اللَّهُ۔

دعائی استخاره: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ، وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ،

31

وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُیُوبِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ [وَمَعَادِیْ] وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاقْدُرْهُ لِیْ، [وَيَسِّرْهُ لِیْ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ۔ اَللّٰهُمَّ] وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ [وَمَعَادِیْ] وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِیْ الْخَیْرَ حَيْثُ کَانَ، ثُمَّ رَضِیْنِیْ بِهِ۔

تہجد کی دعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیْمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُکَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالتَّیْبُوتُ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اَمَنْتُ وَعَلِیْکَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَیْکَ

32

أَنْتِ ، وَبِكِ خَاصَّتْ ، وَإِلَيْكِ حَاكَمْتُ ، فَاعْفُزِي مَا قَدَّمْتُ
وَمَا أَخْزَتْ وَمَا أَسْرَزَتْ ، وَمَا أَعْلَنْتِ [وَمَا أَنْتِ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي] أَنْتِ
الْمُقَدِّمُ ، وَأَنْتِ الْمُؤَخِّرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتِ . وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ .

(۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا ، وَفِي بَصَرِي نُورًا ، وَفِي سَمْعِي نُورًا
، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا ، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا ، وَفَوْقِي نُورًا ، وَتَحْتِي نُورًا ،
وَأَمَامِي نُورًا ، وَخَلْفِي نُورًا . وَعَظَمِ لِي نُورًا .

استسقاء کی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اَغْنِنَا .

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ ، وَبَهَائِمَكَ ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَآخِي
بَلَدِكَ الْمَيِّتَ .

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا ، مَرِيئًا مُّرِيئًا ، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ ، عَاجِلًا غَيْرَ
آجِلٍ .

قربانی و عقیقہ کی دعا

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا
مِنَ الْمُشْرِكِينَ

إِنْ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ .

جنازہ کی دعائیں

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا ، وَمَيِّتِنَا ، وَشَاهِدِنَا ، وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا ،
وَكَبِيرِنَا ، وَذَكَرِنَا ، وَأُنْثَانَا ، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَيَّ
الْإِسْلَامِ ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَيَّ الْإِيمَانِ . اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا
آخِرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ .

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ، وَارْحَمْهُ ، وَعَافِهِ ، وَاعْفُ عَنْهُ ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ ،
وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ ، وَاعْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلَجِّ وَالتَّبَرَّدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا
كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا

خَيْرًا مِنْ دَارِهِ ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ ،
وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ ، وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ .

چھوٹے بچوں کیلئے دعا

(۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَآخِرًا .

زیارت قبور کی دعائیں

(۱) اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَالْمُسْلِمِينَ وَيَزَحْمُ
اللَّهُ ، الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ
لَلْآحِقُونَ ،

(۲) اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِن
شَاءَ اللَّهُ (بِكُمْ) لَلْآحِقُونَ ، (أَنْتُمْ لَنَا فَرَطُونَ نَحْنُ لَكُمْ تَبِعٌ) أَسْأَلُ
اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ .

نصوص

برائے درجہ سوم

(۱) عن معاذ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ
كَانَ آخِرَ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ . (رواه ابو داود
والحاكم)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو تو
وہ جنت میں جائیگا۔

(۲) عن أبي مالك رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
الصَّلَاةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ . (رواه مسلم)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : نماز روشنی ہے اور صدقہ ایمان کی
دلیل ہے۔

(۳) عن عائشة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
السُّوَاكُ مَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ وَمَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ . (رواه النسائي وابن
خزيمة)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کی صفائی اور رب کی خوشنودی کا ذریعہ ہے۔

(۴) عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔ (متفق علیہ)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور مسلمان سے لڑائی کرنا کفر ہے۔

(۵) عَنْ أَبِي مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْقُرْآنُ حَبَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن (قیامت کے دن) تمہارے لئے دلیل ہوگا یا تمہارے خلاف دلیل ہوگا۔

برائے درجہ چہارم

از کتاب الدعاء

تالیف: شیخ مختار احمد ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی مندرجہ ذیل نمبر کی

37

دعائیں۔ ۱۳، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۴۰، ۴۴، ۴۸، ۵۲، ۵۳، ۵۵، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۸۸، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۷، ۱۰۰، ۱۰۳، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۲۳، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۸، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۸، ۱۸۱، ۱۸۴، ۱۹۵، ۲۳۹، ۲۴۷، ۲۵۰، ۲۵۴، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۵، ۲۶۹، ۲۷۱، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۹۱

نصوص

(۱) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔ (صحیح بخاری)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہوتا ہے۔ (یعنی جیسی نیت ویسی برکت)

(۲) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

38

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ (صحیح مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ آدمی کے جھوٹا ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات بیان کر دے۔

(۳) وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَغْرُوفٍ صَدَقَةٌ۔ (صحیح بخاری)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بھلائی صدقہ ہے۔

(۴) وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔ (صحیح بخاری)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

(۵) وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ۔ (طبرانی، بیہقی، صحیح الجامع الصغیر۔)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(۶) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً۔ (صحیح بخاری)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری باتوں کو دوسروں تک پہنچاؤ، خواہ وہ ایک ہی بات کیوں نہ ہو۔

40

39

(۷) وَعَنْ حَدِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاثٌ. (صحيح مسلم)

حضرت حدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے کہتے ہوئے سنا کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔

(۸) وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيَوتُ أَكْ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاتُ لِلزَّبِ. (نسائی، ابن خزيمة، الجامع الصغير)

(ام المؤمنین) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کیلئے صفائی اور اللہ کی رضامندی کا سبب ہے۔

(۹) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ

41

(۱) وَعَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ. (مسند احمد، ابن ماجہ، صحيح)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک فرض نماز جان بوجھ کر چھوڑ دی تو اس سے اللہ کی ذمہ داری ختم ہو گئی۔

(۲) وَعَنْ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي. (صحيح بخاری)

حضرت مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز اسی طرح پڑھو جس طرح مجھ کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳) وَعَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ

43

الْوُضُوءِ. (متفق عليه)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت قیامت کے دن آئے گی تو ان کے چہرے، ہاتھ اور پیر وضو کرنے کی وجہ سے چمکتے ہوں گے۔

(۱۰) وَعَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ. (شرح السنة)

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ کسی مخلوق کی اطاعت اللہ کی نافرمانی کر کے جائز نہیں۔

نصوص

برائے درجہ پنجم

42

الْكِتَابِ. (متفق عليه)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں۔

(۴) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا. (صحيح مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے اوپر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے اوپر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

(یعنی رحمت نازل کرتا ہے۔)

(۵) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ، وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ. (صحيح بخاری)

44

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: چھوٹا بڑے سے، گزرنے والے بیٹھنے والے سے اور چھوٹی جماعت بڑی جماعت سے سلام کرے۔

(۶) **وَعَنْ** مَغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ غُفُوقَ الْأَمْهَاتِ - (متفق علیہ)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر ماؤں کی نافرمانی حرام کر دی ہے۔

(۸) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَ ذِيئِقْفِهِ - (صحیح مسلم)

45

نہیں کیا جاتا۔

(۱۰) **وَعَنْ** عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِ اللَّهُ وَكُلُّ يَمِينِيكَ، وَكُلُّ مِمَّا يَلِينِيكَ - (متفق علیہ)

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بسم اللہ کرو پھر داہنے ہاتھ سے اور اپنے قریب سے کھاؤ۔

نصوص

برائے درجہ ششم

(۱) **وَعَنْ** أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

47

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی تکلیف سے محفوظ نہ ہو۔

(۸) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِزُّهُ - (صحیح مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، اس کی جائیداد اور اس کی عزت حرام ہے۔

(۹) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَزِجُ حَمَّ لَا يَزِجُ حَمَّ - (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو (دوسروں پر) رحم نہیں کرتا اس پر (اللہ کی طرف سے) رحم

46

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَائِ أَوْ يُنْفَخَ فِيهِ - (ترمذی، وقال: حسن صحيح)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ برتن میں سانس لینے اور اس میں پھونکنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے۔

(۲) **وَعَنْ** أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُوفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَزْجَعَ - (صحیح بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مریض کی عیادت کی تو وہ برابر جنت کے باغ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ واپس آجائے۔

(۳) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ أَرَاةَهُ بَطْوًا - (صحیح بخاری)

48

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنا کپڑا گھسیٹے ہوئے چلتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو رحمت کی نگاہ سے نہیں دیکھے گا۔

(۴) **وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ:** كَانَ يُعْجِبُهُ التَّيْمَنُ فِي تَنَعُّلِهِ وَتَرْجُلِهِ وَطُهُورِهِ وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ (متفق علیہ)
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: دائیں طرف سے جوتا پہننا، کنگھی کرنا، وضو کرنا اور ہر (اچھا) کام کرنا آپ صلی اللہ کو پسند تھا۔

(۵) **وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:** إِذَا اتَّخَذَ أَحَدُكُمْ فُلَيْصَ يَدِهِ عَلَى فِيهِ (متفق علیہ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے۔

(۶) **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ**

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَ لَيَالٍ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین رات سے زائد چھوڑ دے۔ (یعنی بات چیت بند کر دے)

(۷) **وَعَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:** اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (صحیح مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ظلم سے بچو، اس لئے کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی کا سبب بنے گا۔

(۸) **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:** مَنْ عَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا (صحیح مسلم)

نصوص

برائے درجہ ہفتم

(۱) **وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ:** قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کے رسول ﷺ ارشاد ہے کہ جس شخص نے ہمارے اس معاملہ (یعنی دین) میں ایسی چیز ایجاد کیا جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲) **وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:** قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ فَلْيَتَّبِعُوا أَمْعِدَهُ مِنَ النَّارِ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جو ہمارے اوپر جھوٹ گھڑتا ہے، چاہے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جس نے دھوکہ دیا تو وہ ہم میں سے نہیں۔

(۹) **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:** اكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا (ابوداؤد، ابن حبان، صحیح الجامع الصغیر)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: سب سے کامل ایمان اس مومن کا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔

(۱۰) **وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:** لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ (متفق علیہ)
حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: قطع تعلق کرنے والا (یعنی رشتوں کو توڑنے والا) جنت میں نہیں جائے گا۔

بنائے۔ (یعنی وہ شخص جہنم میں جائے گا)

(۳) **وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا۔**
(ترمذی، حاکم)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ: نماز کو اول وقت میں ادا کرنا سب سے افضل کاموں میں سے ہے۔

(۴) **وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ بَسْمِيعٍ وَعَشْرَيْنِ دَرَجَةً۔** (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ: جماعت سے نماز ادا کرنا تہا نماز ادا کرنے سے ستائیس گنا بہتر ہے۔

53

(۵) **وَعَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ الْغَنَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا۔** (مسلم)

ابو مرثدہ غنوی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے کہتے ہوئے سنا کہ قبر کی جانب رخ کر کے نماز نہ پڑھو اور نہ اس پر بیٹھو۔

(۶) **وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْخَذْفِ۔**

حضرت عبد اللہ ابن معقل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے بلا وجہ کنکری (پتھر وغیرہ) پھینکنے سے منع کیا ہے۔

(۷) **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامًا قَطُّ، كَانَ إِذَا أَشْتَهَى شَيْئًا أَكَلَهُ، وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ۔** (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی

54

کسی کھانے پر عیب نہیں لگایا۔ اگر پسند ہوتا تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

(۸) **وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا۔** (متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص ہمارے (یعنی مسلمانوں) کی خلاف ہتھیار اٹھاتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹) **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ۔** (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ: جب تم میں سے کوئی کسی کو (تنبیہ کے طور پر)

55

56

ضروری معلومات برائے عربی ثانی

{بِسْمِ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ}
عزیز طلبہ و طالبات عربی ثانی!

حدیث رسول کی جو کتاب آپ پڑھ رہے ہیں وہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور کتاب ”بلوغ المرام من أدلة الأحکام“ ہے۔

{ بلوغ المرام } احادیث احکام پر مشتمل ایک مختصر مگر بڑی جامع کتاب ہے جو ہندو بیرون ہند کے بیشتر مدارس اسلامیہ میں شامل نصاب ہے۔

اس کتاب میں جو حدیثیں ہیں (کچھ ضعیف کو چھوڑ کر) وہ سب رسول اللہ ﷺ قول و فعل، آپ کی سیرت اور سنت ہے۔ لہذا اس کتاب کو پڑھتے وقت حدیث کے ادب و احترام کو ملحوظ رکھیں۔ رسول اللہ ﷺ حیات مبارکہ میں آپ کے سامنے تیز آواز سے گفتگو کرنا ناجائز تھا قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ} {حجرات ۲:}

57

اے مومنو! اپنی آواز کو رسول کی آواز پر بلند نہ کرو اور نہ آپ کے سامنے بلند آواز سے بات کرو جیسا کہ آپس میں کرتے ہو، ایسا کرنے سے تمہارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور تم جان بھی نہیں پاؤ گے۔

لہذا جب آپ حضرات حدیث رسول پڑھ رہیں ہوں تو آپ کے لئے ضروری ہے کہ نہایت ہی ادب و احترام کے ساتھ اس کو پڑھیں اس کے پڑھتے وقت اس پر آواز نہ بلند کریں، بیجا حرکت، آپس میں گفتگو اور غیر ضروری کاموں سے بچیں، اس کتاب اور جملہ کتب علوم شرعیہ کی عزت و احترام کریں، اسے ایسی جگہ نہ رکھیں جو ان کے شان کے مناسب نہیں اور نہ ہی اس میں ادھر ادھر کی باتیں لکھ کر گندی کریں۔

اس کتاب میں صحیح عبارت خوانی، ترجمہ اور مطلب سب سے اہم کام ہے لہذا اس پر خصوصی توجہ دیں، زیادہ سے زیادہ عبارت

58

خوانی کریں حتیٰ کہ یہ حدیثیں آپ کی زبان پر آسان ہو جائیں۔

کتاب کو حدیث رسول کی معرفت اور اس پر عمل کرنے اور کرانے کی نیت سے پڑھیں، دیگر معلومات جو آپ کے اساتذہ آپ کو پڑھاتے وقت بتائیں اس کو تحریر کر کے یاد کر لیں۔

اس کتاب میں کچھ حدیثی اصطلاحات ہیں ان کو سمجھ کر یاد کر لیں، یاد کرنے والی حدیثوں کو بہت اچھی طرح یاد کریں، تاکہ آپ کو رسول ﷺ وہ بشارت حاصل ہو جو رسول نے حدیث رسول یاد کرنے والوں کو دیا ہے۔

صرف امتحان کے لئے اور اچھے نمبرات سے کامیاب ہونے کے لیے نہ پڑھیں جو حدیث پڑھیں، اس کے مفہوم کے مطابق اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں، ایسا کرنے سے وہ حدیثیں آپ کو ہمیشہ یاد رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ علم نافع کے حصول اور اس پر عمل کی توفیق کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

59

دروود و سلام کا جو کلمہ حدیث میں موجود ہے۔ اس کو اہتمام سے اپنی زبان سے ادا کریں اس میں بڑی خیر و برکت ہے۔ لکھنے میں بھی اس کو کبھی مختصر نہ لکھیں۔

حدیثی اصطلاحات :

حدیث : رسول اللہ ﷺ کے اقوال، افعال، تقریرات، پیدائشی اور اخلاقی صفات کو حدیث کہتے ہیں۔

محدثین کے یہاں لفظ سنت بھی اس معنی میں استعمال ہوتا ہے، اور لفظ خبر بھی کبھی کبھی اسی معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔

اصول حدیث : ایسے قواعد کے جاننے کو کہتے ہیں جن کے ذریعہ سند و متن کے حالات بحیثیت قبول و عدم قبول معلوم کئے جائیں۔

سند : حدیث بیان کرنے والے افراد کے سلسلہ کو سند کہا جاتا ہے۔

متن : حدیث کی کتابوں میں سلسلہ اسناد کے بعد جو گفتگو ہوتی ہے اس کو متن کہتے ہیں۔

60

راویوں کی عدد کے اعتبار سے حدیث کی دو ابتدائی قسمیں ہوتی ہیں، متواتر اور آحاد۔

(۱) متواتر : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند کے ہر طبقہ میں روایت کرنے والوں کی تعداد اتنی زیادہ ہو کہ جھوٹ پر ان کا اتفاق ممکن نہ ہو۔

(۲) خبر آحاد : ان حدیثوں کو کہتے ہیں جن میں روایت کرنے والوں کی تعداد کم ہو (جو حد تو اتر کو نہ پہنچے) اخبار آحاد کی تین قسمیں ہیں : (۱) مشہور (۲) عزیز (۳) غریب

(۱) مشہور : اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں روایت کرنے والوں کی تعداد ہر طبقہ میں کم از کم تین ہو۔

(۲) عزیز : اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں روایت کرنے والوں کی تعداد ہر طبقہ میں کم از کم دو ہو۔

(۳) غریب : اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں روایت کرنے والوں کی

61

تعداد ہر طبقہ میں کم از کم ایک ہو۔

یہ تینوں قسمیں از روئے قبول دو قسموں میں منقسم ہیں۔ مقبول اور مردود۔

(۱) مقبول : اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں خبر دینے والے کی سچائی رائج ہو۔

(۲) مردود : اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں خبر دینے والے کی سچائی رائج نہ ہو۔ (مروج ہو) مقبول کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) صحیح (۲) حسن

(۱) صحیح : اس متصل السند حدیث کو کہتے ہیں جس کو عادل، تام الضبط راوی نے اپنے ہم مثل راوی سے روایت کیا ہو اور وہ حدیث معمل اور شاذ نہ ہو۔

(۲) حسن : اس متصل السند حدیث کو کہتے ہیں جس کو عادل، خفیف الضبط راوی نے اپنے ہم مثل یا اپنے سے بہتر راوی سے روایت کیا ہو نیز وہ حدیث معمل و شاذ نہ ہو۔

62

مردود کی چند قسمیں ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں :

معلق : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی ابتدائی سند میں سقوط ہو یا پوری سند ساقط ہو۔

مرسل : اس روایت کو کہتے ہیں جس کے آخری سند میں سقوط ہو۔ (یعنی تابع صحابی کو چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے)

منقطع : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی درمیان سند میں (متفرق طور سے) راوی ساقط ہوں۔

معضل : اس روایت کو کہتے ہیں جس کے درمیان سند سے دو یا دو سے زائد راوی مسلسل ساقط ہوں۔

سقوط یا ساقط ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جس راوی کا نام وہاں مذکور ہو نا چاہئے وہ مذکور نہ ہو۔

ضعیف : ضعیف اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں صحیح یا حسن کے شروط نہ پائے جائیں۔

63

مکثرین صحابہ : جن صحابہ کی روایتوں کی تعداد ایک ہزار یا اس سے اوپر ہے ان کو مکثرین صحابہ کہا جاتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں ان کے بارے میں مختصر معلومات استاذ سے معلوم کر کے یاد کریں۔

(۱) ابو ہریرہ (۵۳۷۴)

(۲) ابن عمر (۲۶۳۰)

(۳) انس بن مالک (۲۲۸۶)

(۴) عائشہ (۲۲۱۰)

(۵) ابن عباس (۱۶۶۰)

(۶) جابر بن عبد اللہ (۱۵۴۰)

(۷) ابو سعید خدری (۱۱۷۰)

بلوغ المرام کے مؤلف کا مختصر تعارف :

اس کتاب کے لکھنے اور جمع کرنے والے حافظ ابن حجرؒ ہیں ان کی زندگی کا مختصر خاکہ یہ ہے۔

64

ولادت : آپ کی ولادت شعبان ۳۷ھ کو مقام عسقلان میں ہوئی۔
 نام و نسب : شہاب الدین، ابوالفضل، احمد بن علی بن حجر عسقلانی ہے۔
 مشہور اساتذہ : ابوالفضل عراقی، ابن ملقن، ابن جماع، بلقینی وغیرہ آپ کے مشہور اساتذہ ہیں۔
 مشہور تلامذہ : امام سخاوی، ابن فہدکی، زکریا انصاری، قاض شہبہ وغیرہ آپ کے مثالی تلامذہ ہیں۔
 علماء کی نگاہ میں : علماء نے آپ کی بڑی تعریف کی ہے، آپ کو حافظ وقت، امیر المؤمنین اور شیخ الاسلام کا خطاب دیا ہے۔
 تالیفات : تالیفات کی تعداد تین سو سے زائد ہے۔ جن میں {فتح الباری شرح صحیح البخاری} کافی مشہور ہے۔
 اس کے علاوہ {تہذیب التہذیب، تقریب التہذیب، الاصابة فی تمییز الصحابة} انتہائی اہم کتابیں ہیں۔
 مناصب : درس و تدریس کے علاوہ افتاء و قضاء کے مناصب پر بھی آپ

65

فائز رہے ہیں اور تقریباً ۲۱ سال تک آپ قاضی رہے۔
 وفات ۸۵۲ھ میں ملک مصر میں انتقال فرمایا۔
 دیگر معلومات : اس کتاب کو حافظ ابن حجرؒ نے بہت ساری کتابوں کو سامنے رکھ کر تحریر کیا ہے۔
 جس کتاب سے بھی حدیث نقل کیا ہے اس کا نام یا اس کے مؤلف کا نام حدیث کے فوراً بعد لکھ دیا ہے۔
 اگر مختلف کتابوں سے حدیث نقل کیا ہے تو ان سب کا حوالہ دے دیا ہے، البتہ اس کے لئے کچھ خاص اصطلاح متعین کیا ہے، جس کا یاد رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ مثلاً :
 متفق علیہ : اگر کسی حدیث کے بعد متفق علیہ لکھا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مذکورہ حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں کتابوں میں مؤلف کی سند سے موجود ہے۔ یعنی دونوں اماموں کا اس حدیث کے روایت کرنے پر اتفاق ہے۔

66

اخرجه السبعة :

سبعہ سے مراد سات ائمہ حدیث ہیں، وہ ائمہ یہ ہیں۔

الستہ : ستہ سے وہ چھ ائمہ کرام مراد ہیں جو امام احمد بن حنبل کے علاوہ ہیں یعنی (امام بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

خمسہ : سبعہ میں سے امام بخاری و مسلم کو نکالنے کے بعد باقی جو پانچ

حضرات بچتے ہیں وہ ائمہ خمسہ کہلاتے ہیں وہ یہ ہیں : (امام احمد بن

حنبل، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

اربعہ : اربعہ سے مراد امام احمد اور امام بخاری و مسلم کے علاوہ بقیہ چار

ائمہ کرام ہیں جن کو {اصحاب سنن اربعہ} کہا جاتا ہے۔ (یعنی ابوداؤد،

ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) (د، ت، س، ق)

ثلاثہ : اربعہ میں سے ابن ماجہ کو نکالنے کے بعد باقی تینوں کو ثلاثہ کہا

جاتا ہے۔ (د، ت، س)

بقیہ جن دیگر ائمہ کی کتابوں سے حدیث ماخوذ ہے ان کے ناموں کو

حدیث کے بعد ذکر کر دیا ہے۔ ان میں کچھ اہم شخصیات یہ ہیں۔

امام مالکؒ، شافعیؒ، ابن خزیمہؒ، ابن حبانؒ، طبرانیؒ، حاکمؒ،

اخرجه : کا مطلب یہ ہے کہ ان ائمہ نے اس حدیث کو اپنی سند سے

اپنی کتاب میں روایت کیا ہے۔

67

68

دارِ قُطَيْفٍ، ابن ابی شیبہ وغیرہ، ان کا اور ان کی کتابوں کا نام آپ انشاء اللہ آئندہ سال تیسری جماعت میں پڑھیں گے۔ (واللہ التوفیق)

حفظ حدیث برائے ہشتم (عربی ثانی)

منتخب از: بلوغ المرام

کتاب الجامع

(۱) **عن** أبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتُّ: إِذَا لَقِيْتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَأَنْصَحْهُ، وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَوِّمْتُهُ، وَإِذَا مَرِضَ فَعُدَّهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبَعْهُ"۔ رواہ مسلم۔

(۲) **وعن** أبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِیَسْلَمِ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ، وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

69

وَفِي رِوَايَةِ لِمُسْلِمٍ "وَالرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي"۔

(۳) **وعن** علي رضي الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدُكُمْ قَائِمًا" أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ۔

(۴) **وعن** ابن عمر رضي الله عنه قال قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلًا" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

(۵) **وعنه** رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ" أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ۔

(۶) **وعن** المغيرة بن شعبه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأَمْهَاتِ وَوَادَ الْبَنَاتِ، وَمَنْعًا وَهَاتٍ، وَكَرِهَ لَكُمْ قَيْلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِصَاعَةَ

70

الْمَالِ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

(۷) **وعن** أنس عن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِجَارِهِ أَوْ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

(۸) **وعن** أبی أيوب رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ: يَلْتَقِيَانِ، فَيُعْرِضُ هَذَا، وَيُعْرِضُ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

(۹) **وعن** ابن مسعود رضي الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ" أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ۔

(۱۰) **وعن** أبی ہریرۃ قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا

71

تَأْكُلُ النَّارُ الْخَطْبَ" أَخْرَجَهُ ابوداود۔

(۱۱) **وعن** جابر رضي الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الشُّخَّ، فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ" أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ۔

(۱۲) **وعن** جابر رضي الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اتَّخَذَ خَانَ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

(۱۳) **وعن** معاوية رضي الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

(۱۴) **وعن** عبد الله بن سلام قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَأْتِيهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ، وَصَلُّوا الْأَرْحَامَ، وَأَطْعَمُوا الطَّعَامَ، وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامُ، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

72

بِسْلَامٍ“ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ۔

(۱۵) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ”مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيهِ، إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ“ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ۔

(۱۶) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال: ”مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةً مَرَّةً حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ رَبْدِ الْبَحْرِ“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

الْأَطْعَمَةُ:

(۱۷) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال: ”كُلْ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَأَكُلُهُ حَرَامٌ“ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

(۱۸) **وعن** جابر رضي الله عنه قال: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْخُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَفِي لَفْظٍ لِلْبَحَارِيِّ: وَرَخَّصَ۔

(۱۹) **وعن** ابن عمر رضي الله عنهما قال: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَالَةِ وَالْأَلْبَانِهَا۔ أَخْرَجَهُ الْأَزْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَنَةَ التِّرْمِذِيَّ۔

الصَّيْدُ

(۲۰) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه قال: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال: ”مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا، إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ، أَوْ صَيْدٍ، أَوْ زُرْعٍ، انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

(۲۱) **وعن** شداد بن أوس رضي الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَةَ،

وَلْيَجِدْ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيَرْحُ ذَبِيحَتَهُ“ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

الْأَضْحِيَّةُ وَالْعَقِيَّةُ

(۲۲) **وعن** جابر رضي الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ”لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً، إِلَّا إِنْ يَعْسَرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذْعَةً مِنَ الضَّأْنِ“ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

(۲۳) **وعن** علي رضي الله عنه قال: أَمَرَ نَارَسُودُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ”أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأَذْنَ، وَلَا نَضْحَى بِعُورَائٍ، وَلَا مُقَابِلَةً وَلَا مُدَابِرَةً وَلَا خَرْقَائٍ، وَلَا شَرْقَائٍ“ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالْأَزْبَعَةُ، وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ جِبَانَ وَالْحَاكِمُ۔

(۲۴) **وعن** عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرهم: أَنْ يَرَقَّ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مَكَافَتَتَيْنِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ۔

(۲۵) **وعن** سمرقة رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عليه وسلم قال: ”كُلُّ غُلَامٍ مُزْتَهَنٍ بِعَقِيَّتِهِ، تَذْبُحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ، وَيُسَمَّى“ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَزْبَعَةُ، وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ۔

ضروری معلومات حدیثیہ

برائے عربی ثالث

اہمیت حدیث :

عزیز طلبہ و طالبات عربی ثالث!

آپ جس کتاب کو پڑھنے جا رہے ہیں یہ احادیث رسول کا مجموعہ ہے لہذا بڑے ادب و احترام کے ساتھ اس کو پڑھیں۔ حدیث رسول ہی اصل شریعت ہے اس کے بغیر شریعت کا سمجھنا ممکن نہیں لہذا آپ اس کی اہمیت کو پہچانیں اس کی اہمیت کا اندازہ ان باتوں سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے :

(۱) شریعت نے حدیث رسول کو ماننا، اس کو قبول کرنا، واجب اور ضروری قرار دیا ہے جو شخص حدیث رسول کو نہیں مانتا وہ مومن نہیں

رہتا، اللہ رب العزت کا فرمان ہے: {وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا} (حشر ۷)

رسول جو کچھ تم کو دیں (خواہ وہ قول ہو، فعل ہو، تقریر ہو یا اخلاق ہو) اس کو قبول کرو اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ، نیز فرمایا کہ {فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ} (النساء ۶۵)

تیرے رب کی قسم یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپ کو اپنے اختلافی معاملات میں فیصلہ نہ تسلیم کریں۔ رسول کے انتقال فرمانے کے بعد آپ کی حدیثیں ہی آپ کے (بحیثیت فیصلہ) قائم مقام ہیں۔

آپ نے فرمایا: {اذْأَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ} (الحديث)

جب میں تم کو کسی چیز کا حکم دوں تو جتنا ممکن ہو اس پر عمل کرو اور اگر کسی

چیز سے منع کروں تو فوراً رک جاؤ۔

(۲) سنت کے بغیر قرآن کریم کا سمجھنا ممکن نہیں اس لئے کہ سنت رسول قرآن کریم کی تفسیر اور اس کا بیان ہے اللہ رب العزت کا ارشاد ہے کہ: {وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ} (نحل ۴۴)

ہم نے آپ پر ذکر کو نازل فرمایا ہے تاکہ آپ اس نازل شدہ کی وضاحت کر دیں (خواہ یہ وضاحت قول سے ہو یا فعل سے یا تقریر سے)

(۳) حدیث رسول بھی اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل کردہ شریعت ہے جس طرح قرآن کریم اللہ کی جانب سے نازل کردہ ہے اگرچہ دونوں کی کیفیات وحی میں فرق ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے کہ {وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ} (النجم ۳، ۴)

آپ اپنے من مانی بات نہیں کرتے (آپ کی باتیں) یقیناً وحی کردہ ہیں

(اعراف ۱۵۷)

آپ لوگوں کے لئے طہیات کو حلال اور خبائث کو حرام کرتے ہیں، یہ حلت اور حرمت حدیث رسول ہی سے معلوم ہو سکتی ہے۔ جو سنت رسول کو نہیں مانے گا وہ حلال و حرام میں تمیز نہیں کر سکتا۔

مؤلف بلوغ المرام

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

نام و نسب: آپ کا نام شہاب الدین، ابو الفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانی کنانی ہے، لیکن آپ ابن حجرؒ سے مشہور ہیں جو آپ کے آباء و اجداد میں سے کسی کی جانب نسبت ہے۔

عسقلان: فلسطین میں ایک مقام کا نام ہے اور کنانی قبیلہ کنانہ کی جانب نسبت ہے جو عسقلان میں آکر آباد ہو گئے تھے۔

ولادت: آپ کی ولادت شعبان ۷۷۳ھ کو عسقلان میں ہوئی۔

تعلیم و تربیت: بچپن ہی میں آپ کی والدہ اور پھر والد کا انتقال ہو گیا

جو آپ پر وحی کی گئی ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ: {أَلَا أُنَبِّئُكَ أَنَّ الْكِتَابَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ خَيْرٌ دَارٍ (یا رکھو) مجھ کو کتاب اللہ اور اس کے مثل اس کے ہمراہ عطا کیا گیا ہے۔

یہ وہی چیز ہے جس کا ذکر آپ نے {ترکت فیکم أمرین} اور {لَنْ يَنْفَرُوا حَتَّىٰ يَرِدَ أَعْلَىٰ الْحَوْضِ} کہہ کر واضح کر دیا ہے۔ یعنی میں نے تم میں دو امر چھوڑا ہے کتاب اللہ اور سنت رسول۔ یہ دونوں قیامت تک جدا نہیں ہو سکتے۔

(۴) جس طرح سے قرآن کریم سے شریعت ماخوذ ہے اسی طرح سے سنت رسول سے بھی شریعت ماخوذ ہے بلکہ شریعت کی زیادہ تر باتیں سنت رسول ہی میں ہیں، لہذا شریعت کے ماخذ ہونے کے اعتبار سے دونوں برابر ہیں بلکہ حدیث رسول اور واضح ہے۔

اللہ کا فرمان ہے {وَيَحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتُ وَيَحْرَمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثُ}

اس وقت آپ کی عمر صرف پانچ سال تھی لہذا آپ کی تعلیم و تربیت کا انتظام آپ کے والد کے ایک دوست نے کیا، پانچ سال کی عمر مکمل کرنے کے بعد مکتب میں داخل ہوئے ۹ سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا۔

اس کے بعد شعر و شاعری اور ادب میں مہارت حاصل کی، پھر علم حدیث کی طرف متوجہ ہوئے اور اس میں درجہ کمال کو پہنچ گئے، یہاں تک کہ حافظ حدیث کا خطاب ملا اور اپنے دور کے علماء میں شیخ المشائخ بنے۔

سفر علم : علم حاصل کرنے کے لئے آپ نے حجاز، شام، یمن، اور مصر کے تقریباً پچاس مقامات کا سفر کیا۔

اساتذہ : آپ کے اساتذہ کی بہت بڑی تعداد ہے جس میں مشہور زمانہ حضرات ہیں مثلاً حافظ ابو الفضل عراقی، علامہ ابن ملقن، بلقینی، ابن جماعہ، مجد الدین صاحب القاموس المحیط وغیرہ ہیں۔

81

تلامذہ : تلامذہ کی اتنی بڑی تعداد ہے جن کا شمار ممکن نہیں البتہ کچھ مشہور اور نامور علم و فن میں سے یہ حضرات ہیں : امام سخاوی (جنہوں نے آپ کی تحریر کردہ کتابوں کو امت تک پہنچایا) ان کے علاوہ ابن فہدکی، زکریا انصاری، قاضی شہبہ، امام بقاعی وغیرہ آپ کے مثالی تلامذہ ہیں۔

تالیفات : آپ کی تالیفات کی بہت بڑی تعداد ہے۔ موجودہ دور کے بعض اہل علم نے تین سو پچاس کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ ان میں فتح الباری شرح صحیح البخاری، شرح حدیث کی ساری کتابوں پر بھاری ہے اس کے علاوہ فن معرفۃ الصحابہ میں الاصابہ فی تمییز الصحابة، رجال حدیث میں تہذیب التہذیب، تقریب التہذیب وغیرہ آپ کی مشہور تالیفات ہیں انہیں میں سے یہ کتاب بلوغ المرام من أدلة الأحکام بھی ہے جو بقامت کھتر اور بقیمت بہتر کی مصداق ہے۔ دیگر حالات : درس و تدریس کے علاوہ افتاء و قضاء آپ کا پیشہ تھا۔ اکیس سال تک آپ نے قضاء کی خدمت انجام دی ہے، بقیہ پوری زندگی

82

ذی الحجہ ۸۵۲ھ میں آپ کا انتقال مصر میں ہوا اور بہت بڑی تعداد میں لوگوں نے آپ کو سپرد خاک کیا۔

{اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه}

بلوغ المرام من أدلة الأحکام

بلوغ : باب نصر سے مصدر ہے جو بَلَغَ بِلُغًا سے ماخوذ ہے۔

المرام : مفرد ہے اس کی جمع مراعات ہے جس کا معنی ہے مقصد، یہ بھی باب نصر سے آتا ہے رَامَ يَرَامُ رَوَماً وَمَرَاماً سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے قصد کرنا۔

آدلة : دلیل کی جمع ہے جس کا معنی ہے رہنمائی کرنا۔ وہ آدلة جو احکام کی جانب رہنمائی کرتے ہیں وہ چار ہیں۔

(۱) کتاب (۲) سنت (۳) اجماع (۴) قیاس۔

ان کو آدلة اربعہ کہا جاتا ہے۔

احکام : حکم کی جمع ہے جس کا معنی ہے فیصلہ، یہاں احکام سے مراد اللہ

84

درس و تدریس میں گذاری ہے بڑے بڑے علمی مراکز میں آپ نے بحیثیت شیخ الحدیث درس دیا ہے۔

اہم خوبی : آپ کے اندر دو اہم خوبیاں پائی جاتی تھیں، سرعت کتاب اور سرعت قرأت، جس طرح تیز رفتاری سے مطالعہ کرتے تھے اسی طرح تیز رفتاری سے تحریر بھی کرتے تھے آپ کا قلم صرف سطر بدلنے کے لئے ہی اٹھتا تھا، اسی وجہ سے آپ کی زنجیری تحریر کوئی نہیں پڑھ سکتا تھا۔ آپ کے شاگرد خاص امام سخاوی ہی اس کے ماہر تھے۔

علماء کی نگاہ میں : اہل علم نے آپ کی بڑی تعریف کی ہے آپ کے استاذ امام عراقی نے آپ کو حافظ حدیث کا خطاب دیا ہے، دیگر علماء نے آپ کو شیخ الاسلام، خاتمة الحفاظ اور امیر المؤمنین فی الحدیث نیز علامہ زمان کہا ہے۔

وفات : بالآخر وقت موعود آ پہنچا اور تقریباً ایک ماہ کی علالت کے بعد

83

تعالیٰ کے وہ (فیصلہ کن) خطاب ہیں جو مکلف بندوں کے اعمال سے متعلق ہوتے ہیں۔ وہ احکام پانچ ہیں۔

(۱) واجب (۲) مندوب (۳) مباح (۴) مکروہ (۵) حرام
کتب احکام : حدیث کی ان کتابوں کو کہتے ہیں جن میں مکلف بندوں سے متعلق مطلوبہ اعمال کا ذکر ہو۔

احکام کی کچھ مشہور کتابیں یہ ہیں :
منتقى الأخبار لابن تيميه (شيخ الاسلام علامہ ابن تیمہ کے دادا)

عمدة الأحكام للمقدسى - المنتقى لابن الجارود
الاحكام الكبرى - الاحكام الوسطى - الاحكام الصغرى
یہ تینوں عبدالحق الاشعری کی تالیفات ہیں۔

بلوغ المرام کی شرحیں : البدر التمام : قاضی شرف الدین مغربی
سبل السلام : محمد بن اسماعیل امیر صنعانی۔

یہ البدر التمام کی تلخیص اور اس پر اضافہ اور بلوغ المرام کی

85

سب سے اچھی شرح ہے۔

مسک الختام : نواب صدیق حسن خاں صاحب کی ہے جو فارسی میں ہے۔

فتح العلام : نواب صاحب کے صاحبزادے نور الحسن بن الصدیق کی تالیف ہے اس میں سبل السلام کی تلخیص اور اضافہ ہے۔

فقہ الاسلام : شیخ شبیہ الحمد کی تالیف ہے۔
اتحاف الگرام : شیخ صفی الرحمن مبارکپوری کی مختصر شرح ہے۔

شیخ صفی الرحمن صاحب کی ایک بہترین شرح اور ترجمہ اردو میں بھی ہے۔ اردو میں ایک کامیاب ترجمہ عبد التواب صاحب ملتانی کی ہے جو کافی مشہور ہے۔

خصوصیت وطریقہ تحریر :

(۱) اس میں صرف احکام کی حدیثیں ہیں، آخر میں اخلاق و ادب کا اضافہ ہے۔

86

امام بخاری	ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ۲۵۶ھ	الجامع الصحیح
امام مسلم	ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری ۲۶۱ھ	الصحیح المسند
امام ابوداؤد	سلیمان بن اشعث سجستانی ۲۷۵ھ	سنن
امام ترمذی	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ۲۷۹ھ	سنن
امام نسائی	ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب ۳۰۳ھ	سنن
امام ابن ماجہ	ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ ۲۷۳ھ	سنن

اسی طرح سے ستہ، خمسہ، اربعہ، ثلاثہ اصطلاحی کلمات ہیں جن کا ذکر مع تشریح دوسری جماعت میں گذر چکا ہے۔
دیگر ائمہ حدیث :

88

(۲) ہر حدیث کے بعد یہ مذکور ہے کہ وہ روایت کس کتاب سے لی گئی ہے۔

(۳) کسی محدث نے حدیث پر کوئی حکم لگایا ہے تو اس کو بھی ذکر کر دیا ہے۔

(۴) ہر باب میں جو حدیث زیادہ صحیح تھی اسی کو ذکر کیا ہے۔
(۵) کچھ ضعیف روایتوں کو (جن میں ضعف شدید نہیں ہے) بطور شاہد ذکر کیا ہے۔

(۶) احادیث کو حسب ضرورت بڑے اچھے اسلوب سے مختصر کیا ہے۔
(۷) کچھ ائمہ حدیث کے لئے خصوصی اصطلاح متعین کر دیا ہے

مثلاً: اخرجه السبعة

ائمہ سبچہ	نام سن وفات	کتاب کا نام
امام احمد	احمد بن محمد بن حنبل ۲۴۱ھ	المسند

87

امام مالک	ابو عبد اللہ مالک بن انس صحیحی ۱۷۹ھ	الموطا	امام طبرانی	ابو القاسم سلیمان بن احمد ۳۶۰ھ	المعجم الکبیر
امام شافعی	ابو عبد اللہ محمد بن ادريس شافعی ۲۰۴ھ	الام	امام دارقطنی	ابو الحسن عمر بن علی ۳۸۵ھ	السنن
ابن ابی شیبہ	ابو بکر عبد اللہ بن محمد ۲۳۵ھ	المصنف	امام حاکم	ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ ۴۰۵ھ	المستدرک
امام دارمی	ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ۲۵۵ھ	السنن	امام بیہقی	ابو بکر احمد بن حسین ۴۵۷ھ	السنن الکبریٰ
امام ہزار	ابو بکر احمد بن عمر ۲۹۲ھ	المسند	مصطلحات حدیث:		
امام ابن خزیمہ	محمد بن اسحاق ۳۱۱ھ	المسند الصحیح	دوسری جماعتوں میں جن مصطلحات کی تعریف پڑھائی گئی ہے اس کا اعادہ کر لیں اس کے علاوہ مندرجہ ذیل تعریفات یاد کر لیں : جامع : حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں ہر باب کی حدیثیں موجود ہوں۔ وہ ابواب آٹھ ہیں۔ عقائد، احکام، زہد و رفاق، آداب، تفسیر، تاریخ و سیرت، مناقب و مثالب، فتن و ملام۔		
امام ابن حبان	ابو حاتم محمد بن حبان ۳۵۴ھ	المسند الصحیح			

امام ابن خزیمہ کی کتاب صحیح ابن خزیمہ اور امام ابن حبان کی کتاب صحیح ابن حبان سے مشہور ہے۔

حدیثیں ابواب فقہ پر مرتب ہوں۔
مسند : اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں ہر صحابی کی روایت الگ الگ جمع کر دی گئی ہو۔
موطا : وہ کتاب جو ابواب فقہ پر مرتب ہو اور اس میں احادیث و آثار کے ساتھ مؤلف کا قول بھی ہو۔
مستدرک : اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں کوئی شخص کسی مؤلف سے فوت شدہ روایتوں کو جو اسی کی شرط پر ہوں جمع کر دے۔
معجم : اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں صحابہ یا استاذ کی ترتیب پر روایتوں کو جمع کیا گیا ہو۔
مصنف : اس کتاب کو کہتے ہیں جو ابواب فقہ پر مرتب ہو اور اس میں احادیث کے ساتھ آثار اور اقوال تابعین بھی موجود ہوں۔
حدیث قدسی : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی نسبت اللہ عز و جل کی طرف کی گئی ہو۔

مرفوع : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔
موقوف : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی نسبت کسی صحابی کی طرف کی گئی ہو۔
مقطوع : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی نسبت کسی تابعی کی طرف ہو۔
موصول : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند متصل ہو۔
(کہیں انقطاع نہ ہو)
علت : وہ ادنیٰ مخفی خرابی ہے جو صحت حدیث کے لئے مانع ہو۔
محفوظ : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کو بہت سارے ثقافت یا اوثق راوی نے ثقہ کے خلاف روایت کیا ہو۔
شاذ : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کو ثقہ راوی اوثق یا ثقافت کے خلاف روایت کرے۔

معروف : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کو ثقہ راوی ضعیف کے خلاف روایت کرے۔

منکر : اس حدیث کو کہتے ہیں جس کو ضعیف راوی ثقہ کے خلاف روایت کرے۔

مجہول : اس راوی کو کہتے ہیں جس کی ذات یا صفت معلوم نہ ہو۔

تابع : اس حدیث کو کہتے ہیں جو کسی غریب روایت کے لفظاً یا معناً (صحابی کے اتحاد کے ساتھ) شریک ہو۔

شاہد : اس حدیث کو کہتے ہیں جو کسی غریب روایت کے لفظاً یا معناً (صحابی کے اختلاف کے ساتھ) شریک ہو۔

مخوہ : اس حدیث کو کہتے ہیں جو دوسری حدیث کے معنا موافق ہو۔

مثله : اس حدیث کو کہتے ہیں جو دوسری حدیث کے لفظاً موافق ہو۔

ناسخ : اس متاخر حدیث کو کہتے ہیں جو اپنے سے متقدم حدیث کے حکم کو ختم کر دے۔

منسوخ : اس متقدم حدیث کو کہتے ہیں جس کا حکم کسی متاخر حدیث کے ذریعے اٹھالیا گیا ہو۔

صحابہ سے متعلق ضروری ہدایت

خلفاء اربعہ، عشرہ مبشرہ، مکتبہ صحابہ، عبادلہ اور امہات المؤمنین میں سے جن کی روایت کتاب میں گزرے ان کے بارے میں مختصر معلومات استاذ سے معلوم کرالیں جو زیادہ سے زیادہ تین سطر پر مشتمل ہو۔ اسی طرح سے عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن عمرو بن عاص کے بارے میں بھی معلومات حاصل کریں۔

وہ صحابہ یا صحابیات جو کنیت سے مشہور ہیں اور جن کا نام اکثر و بیشتر آتا ہے ان کا صرف نام معلوم کر کے یاد کر لیں۔
(اللہ تعالیٰ ہم تمام لوگوں کو علم نافع عطا فرمائے)

حفظ حدیث برائے نهم (عربی ثالث)

منتخب از : بلوغ المرام

الطہارۃ

(۱) **وعن** عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلَّتَيْنِ لَمْ يَخْمِلِ الْخَبِيثُ"

وَفِي لَفْظٍ : "لَمْ يَنْجَسْ" أَخْرَجَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَالحَاكِمُ، وَابْنُ جَبَانٍ۔

(۲) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنهما قال : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "طَهْرُوا إِنَائِي أَحَدَكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ لَا هُنَّ بِالتَّرَابِ" أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ۔

وَفِي لَفْظٍ لَهُ : "فَلْيَرْفَهُ"، وَلِلَّتِي مِذَى : "أَخْرَاهُنَّ، أَوْ أَوْلَاهُنَّ"۔

(۳) **وعن** حذيفة بن اليمان رضي الله عنهما قال : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَشْرَبُوا فِي آتِيَةِ الدَّهَبِ"

وَالْفَصَّةِ، وَلَا تَأْكُلُوا فِي صَحَافِهِمَا، فَإِنَّهَا لَهُمَا فِي الدُّنْيَا، وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

(۴) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ : "لَوْلَا أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَمْ يَمَزْهُمْ بِالسُّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوئٍ" أَخْرَجَهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ، وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيلًا۔

(۵) **وعن** حمران أَنَّ عَثْمَانَ دَعَا بِوُضُوئٍ فَعَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ تَمَضَّمْضَ، وَاسْتَنْشَقَ، وَاسْتَنْشَرَّ، ثُمَّ عَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ عَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ عَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ۔

ثُمَّ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا، ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ لَا يَحْدِثُ فِيهَا نَفْسَهُ غُفْرَ لَهُ

ما تقدم من ذنبه - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ -

(٦) **وعن** أبي هريرة رضى الله عنه قال : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : "إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ، فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ -

(٧) **وعن** أبي بكر رضى الله عنه عن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ رَخَصَ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمَقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا تَطَهَّرَ فَلَيْسَ خُفْيَهُ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا" أَخْرَجَهُ الدَّارِ قُطْنِيُّ، وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُرَيْمَةَ -

(٨) **وعن** أبي قتادة رضى الله عنه قال : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَمْسَحَنَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَهُوَ يَقُولُ، وَلَا يَتَمَسَّحُ مِنَ الْخَلَايِ بِيَمِينِهِ، وَلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ -

97

(٩) **وعن** سلمان رضى الله عنه قال : لَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِعَاظِلٍ أَوْ بَوَّلٍ، أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَقْلٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيْعٍ أَوْ عَظْمٍ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ -

(١٠) **وعن** عائشة رضى الله عنه قالت : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، ثُمَّ يَفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَأْخُذُ الْمَاءَ فَيُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي أَصُولِ الشَّعْرِ، ثُمَّ حَفَنَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ -

(١١) **وعن** جابر بن عبد الله أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : أَعْطَيْتُ خُمْسًا لَمْ يَعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي : نَصْرْتُ بِالزُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَجَعَلْتُ لِي الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهُورًا

98

وَنَفَخَ فِيهِمَا ثَمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفْيَهُ

الصلاة:

(١٣) **وعن** معاوية بن الحكم رضى الله عنه قال : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ، إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ، وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ" (رواه مسلم)

(١٤) **وعن** أبي جهيم بن الحارث رضى الله عنه قال : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ، لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ" (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ، وَوَقَعَ فِي الْبَزَارِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ، أَرْبَعِينَ خَيْرِيًّا)

(١٥) **وعن** ابن عمر رضى الله عنهما قَالَ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ،

100

فَإِذَا رَجَلَ أَذْرَكَتَهُ الصَّلَاةَ فَلْيَصِلْ - وَأَحَلَّتْ لَنَا الْغَنَائِمُ، وَأَعْطَيْتُ الشَّفَاعَةَ، وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ فِي قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعْثَ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وفى حديث حذيفة عند مسلم : "وَجَعَلْتُ ثَرْبَتَهَا لَنَا طَهُورًا إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ" -

(١٢) **وعن** عمار بن ياسر رضى الله عنه قال : "بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَتَمَرَّغُ الدَّابَّةُ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ : إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هَكَذَا : ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى الْيَمِينِ وَظَاهَرَ كَفْيِهِ وَوَجْهَهُ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ -

وفى رواية للبخاري : "وَضَرَبَ بِكَفْيِهِ الْأَرْضَ

99

وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ-“ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
 (١٦) **وعن** عبادة بن الصامت قال: قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم: “لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأَمِّ الْقُرْآنِ-“ (مُتَّفَقٌ
 عَلَيْهِ)

وَفِي رَوَايَةٍ لِبْنِ جَبَانَ وَالِدَارِ قُطْنِي “لَا تُجْزَى صَلَاةٌ
 لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ-“ أَخْرَجَهُ ابْنُ جَبَانَ، وَالِدَارِ قُطْنِي-
 وَفِي رَوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَابْنِ جَبَانَ:
 لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُنَّ خَلْفَ إِمَامِكُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ- قَالَ: لَا تَفْعَلُوا إِلَّا
 بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا-

(١٧) **وعن** أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: “مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ،
 وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَبَلَغَ تِسْعَ
 وَتِسْعُونَ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

101

(٢٠) **وعن** عبد الله بن عمرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادٍ
 مِنْبَرِهِ: “لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ
 عَلَى قُلُوبِهِمْ: ثُمَّ لَيَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ-“ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(٢١) **وعن** ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ
 فَهُوَ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَثْقَارًا، وَالَّذِي يَقُولُ لَهُ أَنْصِتْ لَيْسَتْ
 لَهُ جُمُعَةٌ-

(رَوَاهُ أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ لَا يَبَاسَ بِهِ)

(٢٢) **وعن** بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ، وَلَا يَطْعَمَ
 يَوْمَ الْأَضْحَى حَتَّى يَصَلِيَ- (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ
 ابْنُ جَبَانَ)

103

لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، غُفِرَتْ خَطَايَاهُ
 وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ-“ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
 وَفِي رَوَايَةٍ أُخْرَى “أَنَّ التَّكْبِيرَ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ-“

(١٨) **وعن** ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ كَعَاتٍ: رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ،
 وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرَبِ فِي بَيْتِهِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ
 الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ-“ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
 وَفِي رَوَايَةٍ لَهُمَا: وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ-

(١٩) **وعن** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّى
 مُعَاذُ بِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ: “أَتُرِيدُونَ أَنْ تَكُونُوا يَامُعَاذُ فَتَنًا؟ إِذَا أَمَمْتُ النَّاسَ فَافْرَأْ
 بِالشَّمْشِ وَضَحَاهَا، وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَاقْرَأْ بِاسْمِ
 رَبِّكَ، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى-“ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ)

102

(٢٣) **وعن** أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَمَرْنَا أَنْ نُخْرِجَ
 الْعَوَاتِقَ وَالْحَيَضَ فِي الْعِيدَيْنِ يَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ
 وَيَعْتَزِلَ الْحَيَضُ الْمُصَلَّى- (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(٢٤) **وعن** ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُتَوَاضِعًا، مُتَبَدِّلًا، مُتَخَشِّعًا، مُتَرَسِّلًا،
 مُتَضَرِّعًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ، لَمْ يَخْطُبْ
 خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ-

(رَوَاهُ الْخَمِيسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ)

(٢٥) **وعن** سعد رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ دَعَا فِي الْإِسْتِسْقَاءِ: اَللّٰهُمَّ جَلِّلُنَا سَحَابًا كَثِيفًا، قَصِيفًا،
 دَلُوقًا، صَحُوًّا، ثُمَّ طَرْنَا مِنْهُ رَدَاذَا، قَطْقُطًا، سَجَلًا يَأْذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ- (رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ فِي صَحِيحِهِ)

104

(١) **وعن** جابر رضى الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "لَيْسَ فِيْمَا دُونَ خُمْسٍ أَوْاقٍ مِنَ الْوَرَقِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيْمَا دُونَ خُمْسٍ دَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيْمَا دُونَ خُمْسَةٍ أَوْ سَقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

(٢) **وعن** عمر و بن شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ أَمْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا، وَفِي يَدَيْهَا مَسَكَنَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا: "أَتُعْطِينَ زَكَاةَ هَذَا؟" قَالَتْ: لَا. قَالَ: "أَيْسُرُكَ أَنْ يُسَوِّرَكَ اللَّهُ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ؟ فَالْقَتْنُهُمَا رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ، وَإِسْنَادُهُ قَوِيٌّ، وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ.

(٣) **وعن** ابن عمر رضى الله عنهما قال: فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ: عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ، وَالذَّكْرِ، وَالْأُنْثَى، وَالصَّغِيرِ،

حفظ حديث برائى دهم

(عربي راج)

منتخب از: بلوغ المرام

الزكاة:

وَمَعَهَا ذُو مَخْرَمٍ، وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَخْرَمٍ" فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ أَمُرْتُ أَنْ خَرَجْتُ حَاجَةً، وَإِنِّي اكْتَنَيْتُ فِي غَزْوَةٍ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: "نَطْلُقْ، فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

(٤) **وعنه** رضى الله عنه قال: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ" فَقَامَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ: أَفِي كُلِّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: "لَوْ قُلْتُهَا لَوَجَبَتْ، الْحَجُّ مَرَّةً، فَمَا زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ" رَوَاهُ الْخُمْسَةُ غَيْرَ التِّرْمِذِيِّ.

(٨) **وعن** ابن عباس رضى الله عنهما أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ: ذَا الْخَلِيفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُخْفَةَ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ، وَلِأَهْلِ الْبَيْتِ يَلْمَلَمَ، هُنَّ لَهُنَّ وَلَمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ هُنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ أَوِ الْعُمْرَةَ، وَمَنْ

وَالْكَبِيرُ، مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُوَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

(٢) **وعن** ابن عباس رضى الله عنهما قال: فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ "طَهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ، فَمَنْ آدَاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ، وَمَنْ آدَاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ" رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ.

الحج:

(٥) **وعن** أبي هريرة رضى الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

(٦) **وعن** ابن عباس رضى الله عنهما قال سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ: لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا

كَانَ ذُوْنَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أُنْشَأَ، حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

(٩) **وعن** ابن عمر رضي الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سئلَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ - قَالَ : ”لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ ، وَلَا الْعِمَامَةَ ، وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ ، وَلَا الْبِرَانِسَ ، وَلَا الْخِفَافَ ، إِلَّا أَحَدًا لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخَفَيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ ، وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّغْفَرَانُ وَلَا الْوُزْءُ“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

(١٠) **وعن** ابن الزبير رضي الله عنهما قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ”صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ ، وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةٍ فِي مَسْجِدِي هَذَا بِمِائَةِ صَلَاةٍ“ رَوَاهُ أَحْمَدُ ، وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ.

109

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكَلِ الزَّيْتِ ، وَمُوكَلِّهِ ، وَكَاتِبُهُ وَشَاهِدِيهِ ، وَقَالَ : ”هَمْ سِوَاءٍ“ رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

(١٥) **وعن** سعيد بن زيد رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ”مَنْ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّفَهُ اللَّهُ يَاهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

(١٦) **وعن** أبي بكر رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : فِي خُطْبَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِئَى : ”إِنْ دِمَائُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

(١٧) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ”إِذَا مَاتَ ابْنُ آدَمَ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ : صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ“ رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

111

الببوع:

(١١) **وعن** ابن مسعود الأنصاري رضي الله عنه ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى ”عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ ، وَخُلُوانِ الْكَاهِنِ“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

(١٢) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه قال : نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ ، وَعَنْ بَيْعِ الْغَرْرِ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

(١٣) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى ضَبْرَةٍ مِنْ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا - فَقَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا - فَقَالَ : ”مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟“ قَالَ : أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ - قَالَ : ”أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَمَا يَرَاهُ النَّاسُ؟ مِنْ غَشٍّ فَلَيْسَ مِنِّي“ رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

(١٤) **وعن** جابر رضي الله عنه قال : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

110

النكاح:

(١٨) **وعن** أنس ابن مالك رضي الله عنه قال : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ نَايِلِيَّاهُ وَيَنْهَى عَنِ التَّبْتُلِ نَهْيًا شَدِيدًا ، وَيَقُولُ : ”تَزَوَّجُوا الْوُلُودَ الْوُدُودَ - فَإِنِّي مُكَاتِرٌ بِكُمْ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“ رَوَاهُ أَحْمَدُ ، وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ.

(١٩) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ”تَنْكِحُ الْمَرْأَةَ لِأَرْبَعٍ : لِمَالِهَا ، وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا ، وَلِدِينِهَا ، فَاطْفَرِ بَدَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ مَعَ بَقِيَّةِ السَّبْعَةِ.

(٢٠) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ”مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُوْذِي جَارَهُ ، وَاسْتَوْضَا بِالْإِسَاءِ خَيْرًا ، فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ صَلْبٍ ، وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الصِّلَعِ أَغْلَاهُ ، فَإِنْ ذَهَبَتْ ثَقِيمُهُ كَسَرَتْهُ ، وَإِنْ

112

تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ، فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِلْبَخَارِيِّ.

وَلِمُسْلِمٍ: ”فَإِنْ اسْتَمْتَعَتْ بِهَا اسْتَمْتَعَتْ بِهَا وَبِهَا عَوْجٌ، وَإِنْ ذَهَبَتْ ثَقِيمُهَا كَسَرَتْهَا، وَكَسَرَهَا طَلَقُهَا“.

الحدود:

(٢١) **وعن** عبادة بن الصامت رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”خُذُوا عَنِّي، خُذُوا عَنِّي، فَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا، الْبُكَرُ بِالْبُكَرِ جُلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جُلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ“ رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

(٢٢) **وعن** أبي هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ، يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ، فَتُقَطَّعُ يَدُهُ، وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ أَيْضًا.

113

ويظهر فيهم السِّمَنَ“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حفظ حديث برائى ياردهم

(عربي خامس)

منتخب از: مشکاة المصابيح

(١) **عن** عمر بن الخطاب رضى الله عنه، قال: قال:

115

(٢٣) **وعن** جابر رضى الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ“ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالْأَزْبَعَةُ، وَصَحَّحَهُ ابْنُ جِبَانَ.

القضاء:

(٢٤) **وعن** أبي هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”إِنَّكُمْ سَتَخْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ، وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَبَغِمَتِ الْمَرْضِعَةُ، وَبُئْسَتِ الْفَاطِمَةُ“ رَوَاهُ الْبَخَارِيُّ.

(٢٥) **وعن** عمران ابن حصين رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”إِنْ خَيْرُكُمْ قَرْبَى، ثُمَّ الَّذِينَ يُلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يُلُونَهُمْ، ثُمَّ يَكُونُ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يَشْتَشْهَدُونَ، وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمِنُونَ، وَيَنْذِرُونَ وَلَا يُوفُونَ،

114

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ” إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، فَهَجَرْتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يَصِيبُهَا، أَوْ امْرَأَةٍ يَتَرَوَّجُهَا فَهَجَرْتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ“ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

الإيمان:

(٢) **وعن** عمر بن الخطاب رضى الله عنه، قال: بينا نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم، إذ طلع علينا رجل شديد بياض الثياب، شديد سواد الشعر، لا يرى عليه أثر السفر، ولا يعرفه منا أحد، حتى جلس إلى النبي صلى الله عليه وسلم، فأسند ركبتيه إلى ركبتيه، ووضع كفيه على فخذيه، وقال: يا محمد! أخبرني عن الإسلام؟ قال: ”الإسلام: أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ، وَتَحْجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ

116

سبيلاً“ قال : صدقت، فعجبنا له يسأله ويصدقه! قال :
فأخبرني عن الإيمان- قال : ”الإيمان أن تؤمن بالله، وملائكته
وكتبه، ورسوله، واليوم الآخر، وتؤمن بالقدر خيره وشره“ قال :
صدقت- قال : فأخبرني عن الإحسان؟ قال : أن تعبد الله
كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ“ قال فأخبرني عن
الساعة؟ قال : ”ما المسؤول عنها بأعلم من السائل“- قال
فأخبرني عن أماراتها- قال : ”أن تلد الأمة ربتها، وأن ترى
الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون في البنيان“-

قال : ثم انطلق، فلبث ملياً، ثم قال لي : ”يا عمر! أتدري من
السائل“ قلت : الله ورسوله أعلم- قال : ”فإنه جبريل أتاكم
يعلمكم دينكم“- رواه مسلم-

(٣) وعن ابن عمر رضي الله عنه، قال : قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم : بنى الإسلام على خمس : شهادة أن لا إله إلا الله

وأن محمداً عبده ورسوله، وإقام الصلاة، وإيتاء الزكاة،
والحج، وصوم رمضان- (متفق عليه)

(٤) وعن انس رضي الله عنه، قال : قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم : ”ثلاث من كن فيه وجد بهن حلاوة
الإيمان : من كان الله، ورسوله أحب إليه مما سواهما، ومن
أحب عبد الإحبه إلا الله، ومن يكره أن يعود في الكفر بعد أن
أنقذه الله منه كما يكره أن يلقي في النار“- متفق عليه-

(٥) وعن أبي هريرة رضي الله عنه، قال : قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم : اجتنبوا السبع الموبقات“ قالوا : يا
رسول الله وما هن؟ قال : الشirk بالله، والسحر، وقتل النفس
التي حرم الله إلا بالحق، وأكل الربا، وأكل مال اليتيم، والتولي
يَوْمَ الزحف، وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات“- متفق
عليه-

(٦) وعن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه، قال : قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم : أربع من كن فيه كان منافقاً
خالصاً، ومن كانت فيه خصلة منهن كانت فيه خصلة من النفاق
حتى يدعها : إذا أؤتمن خان، وإذا حدث كذب، وإذا عاهد
غدر، وإذا خاصم فجر“- متفق عليه-

(٧) وعن أبي هريرة رضي الله عنه، قال : قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم : لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا
: خلق الله، الخلق فمن خلق الله؟ فمن وجد من ذلك شيئاً
فليقل : آمنت بالله ورسوله- متفق عليه-

(٨) وعن انس رضي الله عنه، قال : قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم : إن العبد إذا وضع في قبره، وتولى عنه
أصحابه ”و“ إنه ليسمع قرع نعالهم أتاه ملكان فيقعدها،
فيقولان : ما كنت تقول في هذا الرجل؟ لمحمد ”صلى الله

عليه وسلم“ : فأما المؤمن فيقول : أشهد أنه عبد الله ورسوله-
فيقال له : انظر إلى مقعدك من النار، قد أبدلك الله به مقعداً
من الجنة، فإرهما جميعاً- متفق عليه-

(٩) وعن أبي رافع رضي الله عنه، قال : قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم : ”لا ألفين أحدكم متكئاً على أريكته يأتيه
الأمر من أمري ممّا أمرت به أو نهيت عنه، فيقول : لا أدري، ما
وجدنا في كتاب الله اتبعناه-“ رواه أحمد، و أبو داود،
والترمذي، وابن ماجه، والبيهقي في ”دلائل النبوة“ (وإسناده
صحيح)

(١٠) وعن العرياض بن سارية رضي الله عنه، قال : صلى
بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم، ثم أقبل علينا
بوجهه فوعظنا موعظةً بليغة، ذرّفَتْ منها العيون، ووجلت منها
القلوب- فقال رجل : يا رسول الله ! كأن هذه موعظة مودّع

فأوصينا، فقال: ”أوصيكم بتقوى الله، والسمع والطاعة، وإن كان عبداً حبشياً، فإنه من يبعث منكم بعدي فسيرى اختلافاً كثيراً؛ فعليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين، تمسكوا بها وعصوا عليها بالنواجز، وإياكم ومحدثات الأمور، فإن كل محدثة بدعة، وكل بدعة ضلالة“.

رواه أحمد، وأبو داود، والترمذي، وابن ماجه، إلا أنهما لم يذكر الصلاة (وسنده صحيح)

العلم:

(١١) **وعن** عبد الله بن عمرو رضى الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”بلغوا عني ولو آية، وحدثوا عن بني إسرائيل ولا حرج، ومن كذب علي متعمداً، فليتبوأ مقعده من النار“.

رواه البخارى.

(١٢) **وعن** ابن مسعود رضى الله عنه، قال: قال رسول

121

الله صلى الله عليه وسلم: ”لا حسد إلا في اثنتين: رجل آتاه الله مالا فسلطه علىهلكته في الحق، ورجل آتاه الله الحكمة فهو يقضي بها ويعلمها“ متفق عليه.

(١٣) **وعنه**، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”من نفس عن مؤمن كربة من كرب الدنيا، نفس الله عنه كربة من كرب يوم القيامة. ومن يسر على معسر يسر الله عليه في الدنيا والآخرة. ومن ستر مسلماً ستره الله في الدنيا والآخرة. والله في عون العبد ما كان العبد في عون أخيه. ومن سلك طريقاً يلتمس فيه علماً سهل الله له به طريقاً إلى الجنة. وما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله يتلون كتاب الله ويتدارسونه بينهم، إلا نزلت عليهم السكينة، وغشيتهم الرحمة، وحفتهم الملائكة، وذكرهم الله فيمن عنده. ومن بطأ به عمله لم يسرع به نسبه“.

رواه مسلم.

122

كوماوين في غير إثم ولا قطع رحم؟“ فقلنا: يا رسول الله! كلنا يحب ذلك] - فقال: ”أفلا يغدو أحدكم إلى المسجد فيعلم أو يقرأ آيتين من كتاب الله خيز له من ناقتين، وثلاث خيز له من ثلاث، وأربع خيز له من أربع، ومن أعتادهن من الإبل“.

رواه مسلم.

(١٤) **وعن** عائشة رضى الله عنها، قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة، والذي يقرأ القرآن ويتتعتع فيه، وهو عليه شاق، له أجران“.

متفق عليه.

(١٨) **وعن** ابن أمانة رضى الله عنه، قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ”اقرأوا القرآن، فإنه يأتي يوم القيامة شفيعاً لأصحابه، اقرأوا الزهراوين - البقرة وسورة آل عمران، فإنهما تأتيان يوم القيامة كأنهما غمامتان، أو غيايتان أو

124

(١٣) **وعن** عبد الله بن عمرو رضى الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”إن الله لا يقبض العلم انتزاعاً ينتزعه من العباد، ولكن يقبض العلم بقبض العلماء، حتى إذا لم يبق عالماً؛ اتخذ الناس رؤوساً جهالاً، فسئلوا فأفتوا بغير علم، فضلوا وأضلوا“.

متفق عليه.

(١٥) **وعن** عبد الله بن مسعود رضى الله عنه أنه قال: يا أيها الناس من علم شيئاً فليقل به، ومن لم يعلم فليقل: الله أعلم، فإن من العلم أن تقول لما لا تعلم: الله أعلم، قال الله تعالى لنبيه (قل ما أسئلكم عليه من أجر وما أنا من المتكلمين) متفق عليه.

فضائل قرآن:

(١٦) **وعن** عقبة بن عامر رضى الله عنه، قال: خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”نحن في الصفة، فقال: ”أيكم يحب أن يغدو كل يوم إلى بطحان أو العقيق فيأتى بناقتين

123

فرقان من طير صواف تحاجان عن أصحابهما، اقرأوا سورة البقرة، فإن أخذها بركة، وتركها حسرة، ولا يستطيعها البطلة“ رواه مسلم۔

النكاح:

(۱۹) **عن** عبد الله ابن مسعود قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”يا معشر الشباب من استطاع منكم الباءة فليتزوج؛ فإنه أغض للبصر وأحصن للفرج، ومن لم يستطع فعليه بالصوم؛ فإنه له وجاه“۔ متفق عليه۔

(۲۰) **وعن** أبي سعيد قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”لا ينظر الرجل إلى عورة الرجل، ولا المرأة إلى عورة المرأة، ولا يفضي الرجل إلى الرجل في ثوب واحد، ولا تفضي المرأة إلى المرأة في ثوب واحد“۔ رواه مسلم۔

(۲۱) **وعن** أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

125

نهى أن تُنكح المرأة على عمتها، أو العمّة على بنت أخيها، والمرأة على خالتها، أو الخالة على بنت أخيها، لا تُنكح الصغرى على الكبرى، ولا الكبرى على الصغرى۔ رواه الترمذی، وأبو داؤد، والدارمی، والنسائی۔ (صحیح)

(۲۲) **وعن** أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”استوصوا بالنساء خيراً فإنهن خلقن من ضلع، وإن أعوج شيء في الضلع أعلاه، فإن ذهبت تقيمته كسرته، وإن تركته لم يزل أعوج، فاستوصوا بالنساء“۔ متفق عليه۔

(۲۳) **وعن** انس قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ”المرأة إذا صلت خمسها، وصامت شهرها، وأحصنت فرجها، وأطاعت بعلمها، فلتدخل من أي أبواب الجنة شئت“۔ رواه أبو نعيم في ”الحلية“۔ (صحیح)

اشارات الساعة:

126

(۲۴) **وعن** انس قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: وإن من أشرار الساعة أن يرفع العلم، ويكثر الجهل۔ ويكثر الزنا، ويكثر شرب الخمر، ويقل الرجال، وتكثر النساء، حتى يكون لخمسين امرأة القيم الواحد“ وفي رواية: ”يقل العلم، ويظهر الجهل“۔ متفق عليه۔

(۲۵) **وعن** أبي هريرة رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بادروا بالأعمال ستاً۔ الدخان، والدجال، ودابة الأرض، وطلوع الشمس من مغربها، وأمر العامة، وخويصة أحدكم رواه مسلم۔

مشكوّة پڑھنے والوں کے لئے ضروری

معلومات

تعارف مشكوّة المصابيح

کتاب مشکوّة المصابيح فن حدیث کی مشہور و معروف کتاب ہے

127

جس کی بنیاد دوسری کتاب پر ہے جس کو ”المصابیح“ یا مصابیح السنۃ کہا جاتا ہے مشکوٰۃ کے معنی طاق کے ہوتے ہیں اور مصابیح چراغوں کو کہا جاتا ہے، جب چراغ طاق میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کی روشنی بہت واضح ہو جاتی ہے، گویا کہ ”المصابیح“ میں جو حدیثیں ہیں ان کی روشنی کو مشکوٰۃ نے پر رونق بنا دیا ہے۔

مصابیح السنۃ اور اس کے مولف :

کتاب ”مصابیح السنۃ“ کا نام مؤلف کتاب کے مقدمہ کے ایک جملہ سے ماخوذ ہے جس میں مؤلف نے ان احادیث پاک کو ”ھن مصابیح الدجی خرجت عن مشکاة التقوی“ کہا ہے۔ اس کتاب میں مؤلف نے سندوں کو مکمل حذف کر کے صرف متن حدیث تحریر کیا تا کہ کتاب طویل نہ ہو کہیں کہیں بوقت ضرورت صحابی کا نام ذکر کر دیا تھا۔

128

ہر باب میں دو قسم کی حدیثوں کو ذکر کیا۔

پہلی قسم کی حدیثوں کو مؤلف نے ”صحاح“ سے اور دوسری قسم کی حدیثوں کو ”حسن“ سے تعبیر کیا ہے جو آپ کی خاص اصطلاح ہے۔ اگر روایت بخاری و مسلم یا دونوں میں سے کسی ایک سے لی گئی ہے تو اس کو صحاح کہا ہے اور اگر دیگر کتب حدیث مثلاً سنن اربعہ، سنن دارمی، موطا مالک، الآم اور مسند امام احمد وغیرہ سے لی گئی ہے تو اس کو ”حسن“ کہا ہے۔

اگر روایت میں ضعف و غرابت تھی تو اس کو بھی واضح کر دیا ہے بعض موضوع حدیثوں کے ہونے کا الزام لگایا گیا ہے جس کا جواب حافظ ابن حجر نے دیا ہے۔ کتاب کے ابواب اور داخلی کتابوں کو ابواب فقہ پر مرتب کیا ہے، کتاب فی نفسہ جامع اور مفید تھی اس لئے علماء نے اس پر تعلیق و حاشیہ آرائی کی ہے نیز اس

129

کی مختلف شرحیں تالیف کی گئی ہیں۔

امام بغوی (۳۲۶ھ - ۵۱۶ھ)

مصانج السنۃ کے مؤلف امام بغوی ہیں جو خراسان کی ایک بستی کی جانب نسبت ہے جس کا نام ”لغ اور بغشور“ ہے یہ مرو اور ہرات کے درمیان واقع ہے۔

آپ کا نام حسین بن مسعود بن محمد فراء بغوی ہے کنیت ابو محمد، لقب محی السنۃ ہے۔

خراسان کے بڑے بڑے اہل علم سے آپ نے علم حاصل کیا اور ایک عظیم محدث، مفسر اور فقیہ بنے آپ کے اساتذہ میں قاضی حسین بن محمد مروزی، جمال الاسلام ابو الحسن عبدالرحمن داودی، یعقوب بن احمد صیرفی وغیرہ ہیں آپ سے علم حاصل کرنے والوں کی ایک جماعت ہے جن میں ابو منصور محمد بن اسعد عطاری، ابو الفتوح محمد

130

بن محمد الطائی، ابوالکارم فضل اللہ بن محمد نوکانی وغیرہ ہیں۔

آپ انتہائی عابد و زاہد تھے معمولی خوراک تھی، زہدانہ پوشاک تھی، بلا وضوء درس نہیں دیتے بلا سالن کے صرف روٹی پر اکتفاء کرتے تھے۔

اللہ نے آپ کے علمی کاموں میں بڑی برکت عطا کیا چنانچہ آپ کتاب ”معالم التقریل“ جو تفسیر بغوی سے معروف ہے حد مقبول اور معتمد ہے آپ کی کتاب ”شرح السنۃ“ فن حدیث کی عظیم کتاب ہے۔ المتخذ یب فی المذہب، الجمع بین الصحیحین آپ کی تصنیف کردہ کتابیں ہیں جن سے آپ کی علمی صلاحیت و مہارت کا پتہ چلتا ہے۔

آپ کی وفات ۵۱۶ھ میں مروڑور میں ہوئی جو خراسان کے ایک شہر کا نام ہے۔ (سیر اعلام ۱۹/۴۳۹)

131

مشکوٰۃ اور اس کے مؤلف :

مشکوٰۃ خطیب تبریزی کی کتاب ہے جس کو آپ نے امام بغوی کی کتاب ”مصانج السنۃ“ کو بنیاد بنا کر تالیف کیا۔ اس کتاب میں مصانج میں موجود تمام روایتوں میں صحابی کے نام کو ذکر کیا جس کی وہ روایت تھی، یہ روایت کس کتاب سے ماخوذ ہے اس کتاب کا نام تحریر کیا۔

ہر باب کو عموماً تین فصلوں میں تقسیم کیا۔

پہلی فصل میں صرف صحیحین کی روایتوں کو رکھا۔

دوسری فصل میں صحیحین کے علاوہ دیگر کتب حدیث کی روایتوں کو ذکر کیا۔

تیسری فصل میں جو روایتیں باب سے متعلق ضروری مفہوم رکھتی تھیں ان کا اضافہ کیا اس طرح مصانج پر (۱۵۱۱) حدیثوں کا اضافہ

132

ہوا۔

امام بغوی سے جو سہو ہو گیا تھا اس کی اصلاح کی۔ رمضان ۷۳۷ھ میں مؤلف اس کتاب کی تحریر سے فارغ ہوئے یہی کتاب:

مشکوٰۃ المصابیح سے معروف و مشہور ہے اور ہر مکتب فکر

کے یہاں پڑھائی جاتی ہے۔

اس کی مختلف لوگوں نے شرحیں کی ہیں کچھ مشہور شرحیں یہ ہیں۔

الکاشف عن حقائق السنن للعلامة الحسن بن محمد الطبري (743ھ)

یہ شرح مؤلف کی حیات میں لکھی گئی ہے۔

۲۔ مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح لملا علی بن سلطان محمد القاری

(۱۰۱۴ھ)

۳۔ مرعاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح للشیخ ابوالحسن عبید اللہ بن

عبدالسلام المبارکپوری جس کی تکمیل شیخ رفیق احمد غالب سلفی،

133

جاسکتا ہے کہ وفات اس کے بعد ہوئی ہے اور چونکہ امام طبری نے کتاب کی شرح آپ کی زندگی ہی میں کیا تھا جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کتاب کی تحریر اور وفات میں کافی عرصہ ہے کیونکہ اتنی بڑی کتاب کی شرح معمولی مدت میں نہیں ہو سکتی آپ کی دیگر تالیفات میں الکمال فی اسماء الرجال ہے جس میں مشکوٰۃ میں موجود اہل علم کا ترجمہ ہے یہ کتاب ہندوستانی نسخہ کے آخر میں مطبوع ہے۔

وبالله التوفیق

ریاض احمد سلفی، احمد مجتبیٰ مدنی نے دارالحدیث دہلی کے زیر نگرانی کیا ہے۔ بہت سے لوگوں نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے اس پر تعلیقات و شرحیں لکھی ہیں۔

خطیب تبریزی

خطیب تبریزی رحمہ اللہ کی سوانح حیات کی معرفت نہ ہونے کے

برابر ہے سوائے اس کے کہ آپ کا نام محمد بن عبداللہ خطیب

تبریزی ہے کنیت ابو عبد اللہ لقب ولی الدین ہے۔ آپ اپنے

زمانہ کے مشہور اہل علم میں تھے علم و صلاح و تقویٰ میں فائق تھے۔

علامہ طبری نے آپ کی تعریف بقیۃ الاولیاء، قطب الصلحاء سے کی

ہے۔ ملا علی قاری نے الحبر العلامۃ، البحر الفہامۃ الشیخ

التقی النقی سے تعارف کرایا ہے۔

آپ نے کتاب ۷۳۷ھ میں مکمل کیا اس سے یہ اندازہ لگایا

134